روزنامہ
الفضل ربوہ
(ایڈیٹر) نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۴-۳۹ | جمعرات ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ۲۷ شہادت ۱۳۶۸ ہش ۲۷ اپریل ۱۹۸۹ء | ۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

سیّدنا حضرت اقدس مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آمدہ اطلاع کیمطابق پیارے آقا کی صحت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے اور حضور تمام احباب کو محبت بھرا اسلام بھجواتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے محبوب امام کی ہر لحظہ تائید و نصرت فرمائے اور ہر مرحلے پر معجزانہ کامیابیاں عطا کرے اور حضور کو جلد کامیاب و کامران مرکز سلسلہ میں لائے۔

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمہ سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہو گا۔ کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کئے ہیں اُن کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے اور دوسرا مخلوق کا۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۸۵)

"تم پر خدا تعالیٰ کی محبت سب سے بڑھ کر پوری ہوئی ہے۔ تم میں سے کوئی بھی نہیں ہے جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا ہے۔ پس تم خدا تعالیٰ کے الزام کے نیچے ہو اس لئے ضروری ہے کہ تقویٰ اور خشیت تم میں سب سے زیادہ پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں مختلف طریقوں اور پہلوؤں سے اس سلسلہ کی حقّانیت کو ثابت کیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ یہاں تک کہ ہر ایک قصّہ میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مثلاً ذوالقرنین کا قصہ ہے۔ اس میں اس کی پیشگوئی ہے چنانچہ قرآن شریف کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ذوالقرنین مغرب کی طرف گیا تو اُسے آفتاب غروب ہوتا نظر آیا یعنی تاریکی پائی اور ایک گدلا چشمہ اس نے دیکھا۔ وہاں پر ایک قوم تھی پھر مشرق کی طرف چلتا ہے تو دیکھا کہ ایک ایسی قوم ہے جو کسی اوٹ میں نہیں اور وہ دھوپ سے جلتی ہے۔ تیسری قوم ملی جس نے یاجوج ماجوج سے بچاؤ کی درخواست کی۔ اب یہ بظاہر تو قصّہ ہے۔ لیکن حقیقت میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو اس زمانہ سے متعلق ہے۔ خدا تعالیٰ نے بعض حقائق تو کھول دیئے ہیں اور بعض مخفی رکھے ہیں اس لئے کہ انسان اپنے قویٰ سے کام لے۔ اگر انسان نرے معقولات سے کام لے تو وہ انسان نہیں ہو سکتا۔ ذوالقرنین اس لئے نام رکھا کہ وہ دو صدیوں کو پاوے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۹۰)

"مُرشد اور مُرید کے تعلقات اُستاد اور شاگرد کی مثال سے سمجھ لینے چاہئیں جیسے شاگرد اُستاد سے فائدہ اٹھاتا ہے اسی طرح مرید اپنے مُرشد سے۔ لیکن شاگرد اگر استاد سے تعلق تو رکھے مگر اپنی تعلیم میں قدم آگے نہ بڑھائے تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہی حال مُرید کا ہے۔ پس اس سلسلہ میں تعلق پیدا کر کے اپنی معرفت اور علم کو بڑھانا چاہیئے طالب حق کو ایک مقام پر پہنچ کر ہرگز ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ شیطانِ لعین اور طرف لگا دے گا اور جیسے بند پانی میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح اگر (صاحب ایمان۔ ناقل) اپنی ترقیات کے لئے سعی نہ کرے تو وہ گر جاتا ہے۔ پس سعادت مند کا فرض ہے کہ وہ طلب دین میں لگا رہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۹۳)

* مکرم عبدالحفیظ کھوکھر صاحب مربی سلسلہ مقیم وینکوور کینیڈا کا بڑا بیٹا عزیز وقاص احمد کار کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گیا تھا جس کے نتیجہ میں اس کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور جسم پر ضربات آئی تھیں۔ ہسپتال سے اب گھر آچکا ہے اس ماہ کے آخر میں پلستر کھول دیا جائے گا۔ احباب سے عزیز موصوف کی مکمل صحتیابی اور والدین کی پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عاصم محمود کھوکھر۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح

میرے منجھلے بیٹے عزیز ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع ماہر امراضِ جلد کے نکاح کا اعلان مکرم محمود احمد قریشی صاحب نے مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۸۹ء بروز بدھ بعد نماز مغرب ۳۳۲۔ بی سمن آباد میں فرمایا۔ یہ نکاح عزیزہ ڈاکٹر امۃ القدوس صاحبہ دختر مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا۔ نکاح کے بعد دعا ہوئی۔

ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب بابو عبدالغنی انبالوی صاحب کے پوتے اور خالد احمدیت مولانا ابو العطاء جالندھری کے نواسے ہیں۔ ڈاکٹر امۃ القدوس صاحبہ چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی پوتی اور چوہدری فضل احمد صاحب کی نواسی ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے بابرکت فرمائے۔

ڈاکٹر عبدالسمیع
۵۹۸۔ نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن
لاہور

حیاتِ روحانی صرف متابعت رسول کریمؐ سے ملتی ہے۔
(حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی ربوہ
قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۷ شہادت ۱۳۶۸ ہش ۲۷ اپریل ۱۹۸۹ء

گالیوں کے جواب میں دعا

ہماری مجالس جہاں عام طور پر تقریری پروگرام ہوتے ہیں ایک تقریر کا موضوع ہوتا ہے "ہم کیسے احمدی بنیں" یعنی احمدیت کی کون سی خصوصیات ہیں جن کا ہم میں پایا جانا ضروری ہے یا "حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہمیں کیسے احمدی دیکھنا چاہتے تھے"۔ تقریروں کا یہ موضوع ایسا ہے کہ ہم میں سے ہر شخص کو۔ چھوٹا ہو یا بڑا مرد ہو یا عورت۔ ہر وقت نہ صرف سوچتے رہنا چاہیئے بلکہ اپنی صحیح سوچ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

اس ضمن میں باتیں تو بہت سی کہی جا سکتی ہیں لیکن اگر سب باتوں کو اختصار کے ساتھ ایک جملے یا ایک فقرے میں کہہ دینا مقصود ہو تو یہ کہا جا سکے گا کہ "جس طرح کہ حضور اقدس خود تھے"۔ یعنی جیسی زندگی حضور اقدس نے گزاری ویسی ہی ہمیں گزارنی چاہیئے۔ اگرچہ اس کی تفصیل تو اپنے اندر اتنی ہی وسعت رکھتی ہے جتنی وسعت زندگی کے تمام شعبوں کو حاصل ہے لیکن ایک ایک بات کو دیکھنا شروع کر دیں تو عمل کی طرف توجہ بھی زیادہ پیدا ہوگی اور عمل آسان بھی ہو جائے گا۔ آجکل کے حالات کے مطابق ہم ایک بات پیش کرتے ہیں اس پر غور کیجئے اور اسے اپنے معمولات میں شامل کیجئے۔ اور یہ بات حضور نے ایک شعر میں بیان فرمائی ہے۔ شعر یہ ہے۔

گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں ان لوگوں کو
رحم ہے جوش میں اور غیظ گھٹایا ہم نے

ہم بھی گالیاں سن رہے ہیں اور دن رات گالیاں سن رہے ہیں جن احمدیوں کے گھر ایسی جگہوں پر ہیں جہاں دوسرے لوگ تقریریں کرتے ہیں۔ درس دیتے ہیں۔ خطبات دیتے ہیں۔ وہ نہایت مشکل میں ہیں کیونکہ جو زبان ہمارے خلاف استعمال کی جا رہی ہے ناقابل برداشت ہے۔ اس صورت میں ہمارے لئے حقیقی مشعل راہ یہی بات ہے کہ "گالیاں سن کے دعا دیتا ہوں" اور جوش پر رحم کو غالب کر کے غیظ کو گھٹایا جائے۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم دعائیں کریں خاص طور پر ان کے لئے جو ہمیں گالیاں دیتے ہیں (ہم اس بات کی بھی وضاحت کر دیں کہ "ہمیں" سے مراد "جماعت اور جماعت کے عمائدین" ہے) ہمیں جوش آئے تو اس پر رحم کو غالب کریں اور اپنے غصہ کو دبائیں۔ اگر ہم یہ کر سکیں (اور ہمیں یہ کرنا چاہیئے) تو خدا کے فضل سے ہم صحیح معنوں میں ویسے احمدی بن جائیں گے جیسے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ چاہتے تھے اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

اِک صدی کے بعد مجھکو نیز چلنا آگیا
فتح و نصرت کے حسیں سانچوں میں ڈھلنا آگیا
دیکھ کر سونے کو کندن میں بدل جانے کے بعد
مجھ کو اپنی آگ کی بھٹی میں جلنا آگیا

ابو الاقبال

اب نہ سہی پہلے تو بہت تھے ہم ایسے دیوانے لوگ
گلی گلی اس شہر میں ملتے تھے جانے پہچانے لوگ

پہلے سودے سلف کی خاطر گھر سے لوگ نکلتے تھے
جاتے ہیں بازاروں میں اب اینٹ اور پتھر کھانے لوگ

بادہ نوشی پر پابندی اور یہ حال زمانے کا
اپنے اپنے گھر میں کھول کے بیٹھے ہیں میخانے لوگ

چہروں پر چہروں کا بدلنا کون سکھا دیتا ہے انہیں
ایک خدا کو ماننے والے اور جائیں بت خانے لوگ ؟

آگ لگاؤ گے تو تمہیں بھی اس میں جل بھن جانا ہے
مَیں نے تو یہ بات کہی تھی میری بات نہ مانے لوگ

ہم تو صحراؤں میں پھر کر کاٹ ہی لیں گے اپنے دن
کیا ہوگا جو شہروں میں آجائیں کچھ انجانے لوگ

دیکھو دیکھو چپ ہی رہو تم بات بڑھانے سے مطلب!
میرا ہاتھ تمہارا دامن، اب چھڑوانے آئیں لوگ

دوری اور نسیم یہ دوری مَیں اور میرا دل ہی جانیں
مَیں کیا جانوں کیسے اُڑ کر پہنچے ہیں پروانے لوگ

نسیم سیفی

قرآن کریم سے محبت اور عشق

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب قدرتِ ثانیہ کے مظہر ثالث کا ارشاد مبارک ہے کہ ہم سب:۔

"اپنی اولاد کو پہلے قرآن کریم ناظرہ پڑھائیں اور پھر اس کا ترجمہ سکھائیں اور پھر ان کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں کہ قرآن کریم کی محبت اور عشق ان کے دلوں میں پیدا ہو جائے"۔

خطبہ جمعہ الفضل ۳۔ فروری ۱۹۶۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزم و عمل کی نئی راہیں

۱۹۸۸ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطبات پر ایک نظر

مرتبہ ۔ مکرم عبدالسمیع خان صاحب

یکم جنوری ۱۹۸۸ء

جماعت احمدیہ کو جمعہ کی ادائیگی کی طرف غیر معمولی توجہ کرنے کی تحریک نیز یورپین ممالک میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت حاصل کرنے کی تحریک کا اعلان

۸ر جنوری ۱۹۸۸ء

اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر عمل کریں اور کثرت سے سیرۃ النبیؐ کے جلسے کریں۔ اصل اظہارِ تشکر کردار کی درستی میں ہے ۔

۱۵ر جنوری ۱۹۸۸ء

قربانیوں کی توفیق دینا اللہ تعالیٰ کا احسان ہے ۔ قدرت ثانیہ کے چوتھے دور کی تحریکات کا تذکرہ ۔

۲۲ر جنوری ۱۹۸۸ء

بمقام سباد (گیمبیا) نصرت جہاں تنظیم نو کی تحریک کا اعلان ۔ جماعت احمدیہ اہلِ افریقہ کی خدمت کرنے کے لئے کمر ہمت کس لے۔

۲۹ر جنوری ۱۹۸۸ء

بمقام بو (سیرالیون) سیرالیون میں احمدی مربیان ، ڈاکٹرز اور اساتذہ کی خدمت کا ذکر۔ احمدی سارے ملک کی خدمت کریں اور لوگوں کو مشکلات سے نکالیں ۔

۵ر فروری ۱۹۸۸ء

بمقام ابی جان (آئیوری کوسٹ) افریقن ممالک کو روحانی ، مذہبی ، اخلاقی اور اقتصادی رہنمائی کی ضرورت ہے ۔ جماعت احمدیہ ان کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد کرائے گی ۔

۱۲ر فروری ۱۹۸۸ء

بمقام سالٹ پانڈ (غانا) افریقہ آج بھی غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے ۔ جماعت احمدیہ اس تاریک رات کو ٹلانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی ۔

۱۹ر فروری ۱۹۸۸ء

بمقام اوجوکورو (نائیجیریا) اہلِ افریقہ میں ترقی کی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں ان کو میرا پیغام ہے کہ بلا تفریق مذہب ایک دوسرے سے محبت اور ہمدردی کریں۔

۲۶ر فروری ۱۹۸۸ء بمقام ہالینڈ:

دورہ افریقہ کا ذکر ۔ کیسٹس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ہر فرد جماعت تک پہنچائیں اہلِ افریقہ کے دماغ ہر طرح سے روشن ہیں۔

۴ر مارچ ۱۹۸۸ء

افریقہ کے احمدیوں کی قربانیاں لازوال ہیں اور ان کی قبولیت کے پھل کے طور پر جماعت کو افریقہ عطا ہو گا ۔

۱۱ر مارچ ۱۹۸۸ء

مجالس عاملہ جشن تشکر کے پروگراموں پر عملدرآمد کے لئے مستعد ہو جائیں۔ نمائش گاہیں قائم کی جائیں لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم کا پروگرام ۔

۱۸ر مارچ ۱۹۸۹ء

اپنے سچ کی حفاظت کریں۔ مجالس عاملہ جھوٹ کی وبا ختم کرنے کی کوشش کریں دو احمدیوں پر قاتلانہ حملے کا ذکر۔

۲۵ر مارچ ۱۹۸۸ء

اخلاق حسنہ کے ذریعہ بدیوں کا مقابلہ کریں اور سب سے پہلے اپنے گھروں میں اصلی اخلاق پیدا کریں ۔

یکم اپریل ۱۹۸۸ء

بمقام ناصر باغ فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) جماعت احمدیہ مشرق و مغرب کو اکٹھا کر رہی ہے مغربی ممالک میں رہنے والے احمدی ایسا کردار پیدا کریں جو بین الاقوامی امتزاج پیدا کرنے کا موجب بنے ۔

۸ر اپریل ۱۹۸۸ء

بمقام گلاسگو۔ نئی بیت الذکر کا افتتاح وقارِ عمل کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ خدمت اور جذبہ کی روح ہی جماعت احمدیہ کی اصل طاقت ہے ۔

۱۵ر اپریل ۱۹۸۸ء

رمضان کی برکات سے کوئی احمدی محروم نہ رہے ۔ ذیلی تنظیمیں ہر احمدی تک میرا پیغام پہنچائیں رویت ہلال کا مسئلہ

۲۲ر اپریل ۱۹۸۸ء

رمضان میں بچوں کو بھی نیکیوں کی طرف راغب کریں تہجد کی طرف توجہ کریں۔ راولپنڈی کے اوجڑی کیمپ میں دھماکے سے پیدا ہونے والی تباہی میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا تذکرہ ۔

۲۹ر اپریل ۱۹۸۸ء

رمضان استغفار کا موسم ہے یہ آپ کو نئی صبحیں عطا کرتا چلا جائے گا۔ اپنے وجود کی کمزوریوں کی طرف توجہ کریں۔

۶ر مئی ۱۹۸۸ء

اپنی دعاؤں میں استغفار کو غیر معمولی طور پر پیشِ نظر رکھیں ۔ ایمان والوں کو استغفار میں آرامِ جاں ملتا ہے ۔

۱۳ر مئی ۱۹۸۸ء

جمعہ کی ادائیگی اور روزہ رکھنے کی تحریک پر احباب کا لبیک ۔ لیلۃ القدر کو تلاش کریں ۔ عید میں اسلام آباد اور کراچی کے مصیبت زدگان کو شامل کریں فطرانہ کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں ۔

۱۷ر مئی ۱۹۸۸ء

تمام دنیا کو آزادی کا پیغام دینے کیلئے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے میری روح اس کام کے لئے وقف ہو گئی ہے ۔ ایک مبشر رؤیا کا ذکر جس میں حضرت اماں جان نے آپ سے کہا کہ مجھے ہیلی کاپٹر پر بیت اللہ کا طواف کرا دیں ۔

۲۰ر مئی ۱۹۸۸

حقیقی ایمان سچی آزادی کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتا ۔ ذہنی اور روحانی غلامی کے خلاف قرآنی تعلیم کا بیان ۔ آج تمام بنی نوع انسان کی آزادی ہم سے وابستہ ہو چکی ہے۔

۲۷ر مئی ۱۹۸۸ء

مخالفینِ احمدیت کے بلند بانگ دعاوی اور جماعت پر غلط الزامات کی حقیقت ۔

۳ر جون ۱۹۸۸ء

جماعت احمدیہ کی شدید مخالفت کا تذکرہ

۱۰ر جون ۱۹۸۸ء

تمام جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں حضور کی طرف سے اعلانِ مباہلہ

۱۷ر جون ۱۹۸۸ء

مباہلہ کی کامیابی کے لئے عبادت کا قیام ضروری ہے ۔ یہ مضمون ایک رؤیا میں سمجھایا گیا ۔ عبادت کے بغیر تم آسمان پر نجات یافتہ نہیں لکھے جا سکتے

۲۴ر جون ۱۹۸۸ء

عبادت کا توحید سے گہرا تعلق ہے۔ احمدیت کی پہلی صدی کے اختتام پر اس سال کو عبادتِ الٰہی کا سال بنا دیں نماز کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات ۔

یکم جولائی ۱۹۸۸ء

مخالفین کو احمدیوں پر مظالم سے باز رہنے کی تلقین ۔

۸ر جولائی ۱۹۸۸ء

لیڈروں کی غلطیوں اور سرکشیوں کی وجہ سے عوام الناس بھی عذاب میں پیسے جاتے ہیں ۔

۱۵ر جولائی ۱۹۸۸ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کے ضمن میں احباب جماعت کو حقوق اور فرائض کی یاددھانی ؛ ذکرِ الٰہی اور نظم و ضبط کی طرف خصوصی توجہ کریں ۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن نشان ظاہر ہونے پر دلوں کو تسکین ملی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درمیان میں مکرم سلیم الجابی۔ جو آج سے چند سال قبل دمشق سے جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ تشریف لائے تھے۔

۲۲ جولائی ۱۹۸۸ء

نماز باجماعت پر خود قائم ہونے اور اپنی اولادوں کو قائم کرنے کے لئے زبردست تحریک۔ میں اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے کبھی تھک نہیں سکتا۔

۲۴ جولائی ۱۹۸۸ء

(خطبہ عیدالاضحیٰ) بیت اللہ کی تعمیر کے مقاصد پورے کئے بغیر آرام سے نہ بیٹھیں جب تک تم خدا کی خاطر اس حج سے رکے رہوگے جس کی راہ میں تمہارے لئے مشکلات ہیں تو آسمان پر تمہارا حج ضرور قبول کیا جائے گا۔

۲۹ جولائی ۱۹۸۸ء

جلسہ کی برکتوں کو دوام بخشیں اور اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے ابتہال کے ذریعہ خدا سے نشان کے مطالبے کریں صد سالہ جشنِ تشکر کے لئے ربوہ والے بھی تیاریاں مکمل کریں۔

۵ اگست ۱۹۸۸ء

فرار کی راہ اختیار کرنے والے خدا کے خوف کی وجہ سے نہیں بلکہ بے خوفی کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں خدا کی تقدیر کی چکی چل پڑی ہے۔ نتیجہ میں خدائی نشانوں پر مشتمل کتاب شائع کی جائے گی۔

۱۲ اگست ۱۹۸۸ء

حضور کا رؤیا کہ تاریخ اپنے آپ کو دُہراتی ہے اور اس کی تشریح۔
۔ایک طبقہ لازماً عبرت کا نشان بنے گا۔

۱۹ اگست ۱۹۸۸ء

پاکستان کے سیاستدانوں اور عوام الناس کو مشورے۔ صورت حال کا صحیح تجزیہ کریں اور مثبت رنگ میں فائدہ اٹھائیں۔

۲۶ اگست ۱۹۸۸ء

حضرت سلیمان اور ملکہ سبا کے واقعہ کے حوالہ سے موجودہ ملکی صورتحال کا حقیقت پسندانہ تجزیہ اور اہلِ وطن کو اہم نصائح

۲ ستمبر ۱۹۸۸ء

بمقام نیروبی (کینیا) کینیا کی جماعت کے منجمد ہونے کی وجوہ اور نوجوانوں اور صاحب ولولہ افراد کو آگے آنے کی دعوت۔ قیادت کا قحط ختم کریں۔

۹ ستمبر ۱۹۸۸ء

بمقام دارالسلام (تنزانیہ)

میں جماعت کی طرف سے کثرت کے ساتھ سکول اور کالج کھولنے کی سکیم۔ ہومیوپیتھک کی سند رکھنے والے احمدی ڈاکٹروں کو وقف کی تحریک

۱۶ ستمبر ۱۹۸۸ء

(ماریشس) جماعت احمدیہ ماریشس اپنی سابقہ کمزوریاں دور کرے دعوت الی اللہ میں سب سے زیادہ ممد چیز روحانیت ہے۔

۲۳ ستمبر ۱۹۸۸ء

(ماریشس) دورہ کی بعض نمایاں تقریبات کا تذکرہ۔ اس ملک کے ابتدائی مربیان کی یاد زندہ رکھیں۔

۳۰ ستمبر ۱۹۸۸ء

موسیٰؑ اور فرعون کے مقابلہ کا نشان تین زمانوں پر پھیلا ہوا ہے فرعون اور موسیٰ کے متعلق تاریخی معلومات۔

۷ اکتوبر ۱۹۸۸ء

لیکھرام کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی سے متعلق مختلف پہلوؤں کا تذکرہ۔ یہ دل کی صداقت ہے جو معجزے دکھاتی ہے۔

۱۴ اکتوبر ۱۹۸۸ء

گناہوں کے سیلاب سے بچنے کی تلقین۔ پاکستان میں بالعموم پائی جانے والی بعض خرابیاں اور ان کا تفصیلی جائزہ۔ بدیوں کی خبر رکھنا اور جڑ تک پہنچنا ضروری ہے۔

۲۱ اکتوبر ۱۹۸۸ء

معاصی کے سیلاب سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کشتی میں بیٹھ کر بچ سکتے ہیں۔ مالی بے راہ روی کو ختم کرنے کے لئے خصوصی اقدامات کا اعلان

۲۸ اکتوبر ۱۹۸۸ء:۔ برائیوں کے خلاف جارحانہ رویہ اختیار کریں۔ مگر بدی میں مبتلا نوجوانوں کے لئے نفرت نہیں، بلکہ درد پیدا کریں اور لذتوں کا رخ اور ذوق بدل کر تعمیری طور پر بدیوں کا مقابلہ کریں۔

۴ نومبر:۔ ۱۹۸۸ء

تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان چندہ بڑھانے کی بجائے چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ اولیت رکھتا ہے۔ اسیرانِ راہ مولا کی رہائی کے لئے دعا کی تحریک۔

۱۱ نومبر:۔ ۱۹۸۸ء

برائیاں ختم کرنے کے لئے رائے عامہ کے دباؤ کو منظم کریں صالح معاشرہ میں بدیاں نہیں پنپ سکتیں۔ ان سے پاک ہو کر نئی صدی میں داخل ہوں۔

۱۸ نومبر:۔ ۱۹۸۸ء

کوئی دن فی ذاتہٖ منحوس نہیں ہوتا بلکہ ان میں گزرتے ہوتے ماجرے ان کی حیثیت معین کرتے ہیں۔ دعاؤں، ابتہال اور روحانی مقابلہ کے سال سے گزرتے ہوئے جماعت کثرت سے دعائیں کرے۔ ہر تنقید کرنے سے پہلے اس کا جائزہ لیں گناہ کا شعور حاصل کر کے اللہ کی طرف دوڑیں۔

۲۵ نومبر:۔ ۱۹۸۸ء

مباہلہ کے بارے میں اٹھنے والے بعض سوالات کے جوابات مباہلہ کا مضمون سمجھنے کی تلقین۔

۲ دسمبر:۔ ۱۹۸۸ء

جمہوریت کے آغاز پر اہلِ پاکستان کو مبارکباد۔ ہماری اصل صبح دین کے غلبہ میں ہے۔ گیارہ سال تاریک رات سے گزرتے ہوئے ہم نے خدا تعالیٰ کے قرب کی روشنیاں پائی ہیں

۹ دسمبر ۱۹۸۸ء:۔

تقویٰ اور سچائی کے ملنے سے آپ کا سفر کامیابی کی بلندی پر پہنچ جائے گا۔ تقویٰ کے بغیر توحید کی روشنی نہیں مل سکتی۔

۱۶ دسمبر ۱۹۸۸ء:۔

اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑنے کے لئے خطرے کی سمت کا تعین ضروری ہے اس لئے اپنے اندر کی بدیاں تلاش کر کے دور کریں۔ صبر اور قناعت کی صفات پیدا کریں۔

۲۳ دسمبر ۱۹۸۸ء:۔

قناعت کا توحید سے گہرا تعلق ہے۔ اس کو چھوڑنے کا نتیجہ شرک ہے۔ لندن میں مخالفین کی طرف سے احمدیوں پر لعنت ڈالے جانے کا ذکر۔ مباہلہ کی برکات کے پھل آئندہ ساری صدی میں عطا ہوتے رہیں گے

۳۰ دسمبر ۱۹۸۸ء:۔

قناعت اور صبر کا باہمی تعلق۔ صبر کے بغیر نہ ہم اپنے نفسوں کو فتح کر سکتے ہیں نہ دنیا کو خدا کے لئے فتح کر سکتے ہیں۔ صبر تو قناعت اور شرک کے درمیان ایک حفاظتی دیوار ہے۔

ضروری اعلان

احباب جماعت کو پہلے بھی مطلع کیا جا چکا ہے کہ ماحولِ ربوہ میں سکنی پلاٹس اور زرعی اراضی خریدتے وقت پوری طرح احتیاط کریں۔ خصوصاً ربوہ کے اردگرد بننے والی کالونیوں میں جب تک پورا اطمینان نہ ہو جائے کہ قطعات ہر قسم کے خطرہ اور بعد میں پیدا ہونے والی الجھنوں سے پاک ہیں ہرگز نہ خریدیں اور اگر خریدیں تو پہلے فردِ ملکیت چیک کریں۔ فوری رجسٹری کروائیں اور پٹواری مال کے کاغذات میں باقاعدہ انتقال درج کروائیں اور تتمہ کٹوائیں (یعنی موقعہ پر پلاٹس یا رقبہ مختص کروائیں۔) اور موقعہ پر قبضہ حاصل کر کے اس پر کمرہ اور چاردیواری بنوالیں۔

جن لوگوں نے اس سے پہلے اردگرد کالونیوں میں پلاٹس خریدے ہوئے ہیں وہ اپنے پلاٹوں پر فوراً قبضہ کر لیں اور کم از کم چاردیواری بنالیں ورنہ بعد میں نقصان اٹھائیں گے۔

(ناظر امور عامہ)

"پتہ درکار ہے!"

★ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب ولد چوہدری برکت علی صاحب ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگان

امۃ الحمید غنی صاحبہ

از پروفیسر عبدالرشید غنی صاحب۔ ربوہ

پیاری بیٹی امۃ الحمید غنی شادی کے تقریباً ایک سال بعد ۴ فروری ۱۹۸۸ء کو نشتر ہسپتال ملتان میں بعد از ولادت فرزند وفات پا گئیں تھیں۔ لیبر روم جانے سے پہلے اپنی والدہ کو کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرما دے تو آپ اسے وقفِ نو سکیم کے مطابق وقف کر دینا۔ والدہ نے کہا بیٹی فارغ ہونے کے بعد خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پیش کرنا۔ یہ آخری بات تھی جو ماں بیٹی کے درمیان ہوئی۔ ولادت کے ایک گھنٹہ بعد اچانک ہماری بیٹی اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئی اور ان کی وفات کے آٹھ گھنٹے بعد بیٹا بھی وفات پا گیا (ہم سب اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنا ہے)

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ہماری یہ بیٹی انتہائی دیندار، فرمانبردار، سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھی۔ آپ اپنے محلہ میں سیکرٹری ناصرات، سیکرٹری مصباح تھیں اور شادی تک ان پہ کام کرتی رہیں۔ ذہین بیٹی تھی۔ اپنی تمام تعلیم قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کی زیر ہدایت حاصل کی۔ ریاضی، اکنامکس کے ساتھ بی۔ اے کیا۔ ایم۔ اے اسلامیات پرائیویٹ کیا۔ اپنی متوازن، ملنسار، ہمدرد اور خوش مزاج طبیعت کی بنا پر ناصرات اور مستورات میں بہت ہر دلعزیز تھیں۔ سب سے بڑی بیٹی تھی۔ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں میں بہت مقبول اور بہت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھی۔

خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے افراد کے ساتھ تو بے انتہا لگاؤ اور محبت تھی۔ خاص طور پر حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ اور حضرت بیگم طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ کیساتھ بہت محبت تھی۔

ایک دفعہ ملتان سے ربوہ آئی ہوئی تھیں جلد واپس جانا تھا۔ گرمی کا موسم اور دوپہر کا وقت تھا۔ میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں ابو میرا ایک کام ضرور کر دیں۔ میں نے پوچھا بیٹی بتاؤ کیا۔ کہنے لگیں کہ حضرت چھوٹی آپا سے ملنا ہے۔ بغیر ملے جانا نہیں چاہتی۔ آپ فون کر کے میری خواہش کا اظہار کر دیں۔ میں نے اپنی بیٹی کے اصرار اور شدید خواہش پر حضرت سیدہ چھوٹی آپا سے فون پہ درخواست کی۔ انہوں نے ازراہِ شفقت و کمال ہمدردی بیٹی کو اسی وقت بلا لیا۔ شرف ملاقات بخشا، بہت دعاؤں اور بہت پیار سے رخصت کیا۔ واپسی پہ بیٹی کے چہرے پہ خوشی اور سکون کے آثار نمایاں تھے جو بیان نہیں ہو سکتے۔ بیٹی بہت خوش، بہت مطمئن تھی۔ اور یہ اس کی آخری ملاقات ثابت ہوئی۔

قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کی بیگم صاحبہ کے ساتھ لجنہ مرکزیہ کے کاموں میں ہاتھ بٹاتی تھی اور تقریباً شادی تک ہر روز ان کی خدمت میں حاضر ہوتی تھیں۔ حضرت بیگم صاحبہ بیٹی کا ہر طرح خیال رکھتیں۔ شادی کے بعد بھی بیٹی کا خیال رکھا (اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے)

اپنے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ کے ساتھ تو والہانہ تعلق رکھتی تھیں گھر میں سب سے زیادہ خط حضور کو لکھتیں۔ حضور بھی اپنی اس عاجزہ سے بہت پیار فرماتے۔ شادی کے موقع پہ بہت دعاؤں کے ساتھ تبرک بھی بھجوایا۔ بیماری کے ایام میں پوری خبر گیری اور علاج تجویز فرمایا۔ اور باقاعدہ باہر سے ادویات بھجواتے رہے۔ ہماری بیٹی کی وفات کی خبر میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر عبدالرؤف غنی نے نائیجیریا میں دی۔ حضور کو بہت ہی صدمہ ہوا۔

لنڈن میں حضور نے بیٹی کی خالہ کو تعزیت فرماتے ہوئے لکھا:-

"آپ کی بھانجی عزیزہ امۃ الحمید غنی کی وفات پہ بہت صدمہ ہوا...... جوانی کی موت زیادہ تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ مجھے یاد ہے بہت اچھی بچی تھی ...... اللہ تعالیٰ محترم رشید غنی صاحب اور آپ سب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ میری طرف سے تعزیت کے جذبات پیش ہیں"

ہمارے جان سے پیارے آقا نے اس صدمہ میں ہمارا ہر طرح خیال رکھا مجھ سے تعزیت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"عزیزہ امۃ الحمید غنی کی وفات کی افسوسناک اطلاع ملی۔ بہت صدمہ ہوا .... جوان بیٹی کی وفات کوئی معمولی بات نہیں۔ بڑا صبر آزما وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت دے اور صبر دے۔ اور...... بچی کو غریق رحمت کرے۔ ایمان والوں کیلئے یہ یقین کہ دوسرے جہان میں نیک روحیں بہت بہتر حالت میں ہوتی ہیں۔ بہت بڑا صبر دلانے والا عامل ہوتا ہے .... اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔"

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق دے اور ہماری پیاری بیٹی کو اپنے آقا کے قدموں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے دلوں میں بھی عجیب محبت رکھی ہے دل اس کی رضا میں ہر طرح راضی ہونے کے ساتھ ساتھ آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔

اعلانِ گمشدگی

۲۴؍اپریل کو صبح ۱۰ بجے گولبازار سے بیت الاقصیٰ جاتے ہوئے سائیکل سے ایک عدد سفید برقعہ اور ایک عدد برقعہ کا کالے رنگ کا کپڑا گر گیا ہے۔ کسی بھائی کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں۔

ریاض احمد
دفتر صد سالہ جوبلی فنڈ

مجلس انصار اللہ نوشہرہ کے زیرِ اہتمام تقریب دعوت الی اللہ

مورخہ ۱۷/۲/۸۹ کو مجلس انصار اللہ نوشہرہ کے زیرِ اہتمام ایک استقبالیہ تقریب عمل میں آئی۔ جو مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب مجاہد غانا و سیرالیون اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی یہاں آمد پر منعقد کی گئی۔ جس میں احباب و مستورات جماعت کے علاوہ چند مہمان احباب و مستورات نے بھی شرکت کی۔ جس کا بیک وقت الگ الگ انتظام کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم طیب احمد نے کی اور دعوت الی اللہ کے بارے میں نظم عزیزم وسیم احمد نے اور مختصر تعارف و تقریر مکرم مرزا عبد الحفیظ ایڈووکیٹ نے کی۔ بعد ازاں مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب نے اپنے آٹھ سالہ قیام غانا اور سیرالیون کے دوران نصرت الٰہی اور قبولیت احمدیت کے نظاروں خصوصاً حضور ایدہ اللہ کے دورہ ۱۹۸۸ء سیرالیون کے بارے میں ایمان افروز واقعات و حالات سے احباب کو آگاہ فرمایا۔ یہ امر احباب کیلئے بہت مسرت کا باعث ہوا کہ افریقہ میں احمدی واقفین ڈاکٹر اور ہسپتالوں کے ذریعہ جسمانی اور روحانی شفا کا تناسب خداوندِ کریم کے فضل اور خاص تائید سے بہت بلند ہے۔ آخر میں احباب اور مستورات نے الگ الگ مجلس سوال و جواب کے طور پر مکرم ڈاکٹر شریف کوکب صاحب سے اور ان کی اہلیہ عزیزہ طاہرہ کوکب سے بہت سی دیگر معلومات حاصل کیں۔ دو گھنٹے کی اس تقریب کے اختتام پر مکرم محمد رشید صاحب ارشد زعیم انصار اللہ نوشہرہ کینٹ نے دعا کروائی اور پھر مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم مظفر احمد شہاب کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الجمیل نیر صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب نصیر آباد بعوض دس ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو بعد نماز مغرب بیت المہدی گولبازار ربوہ میں مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب زعیم انصار اللہ نے پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا باعث بنائے۔

سردار محمد ٹیلر ماسٹر۔ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک خطبہ سے اقتباس

اگر بحیثیت قوم ترقی کرنی ہے

تو الفضل کا مطالعہ کرتے رہیں

لیکن ایک بات میں آپکو بتا دوں ۔ میں کئی سال آکسفورڈ میں پڑھتا رہا ہوں اور جو میں نے سمجھا تھا کہ میں کیوں وہاں بھیجا گیا مجھے اجازت دی گئی اور حضرت فضل عمر (ناقل) نے وہاں مجھے بھیجا اور خرچ ہوا مجھ پر۔ یہ اس لئے نہیں تھا کہ میں ان سے کچھ سیکھوں بلکہ اس لئے تھا کہ میں اس قابل ہو جاؤں کہ ان کو کچھ سکھا سکوں اپنے وقت پر اور ان کو غور سے زیر مطالعہ رکھوں ۔ میں نے ان کی زندگی ، ان کی عادتوں کا بڑے غور سے مطالعہ کیا ۔ علم کے میدان میں ایک چیز جو نمایاں طور پر میرے دماغ پر اثر انداز ہوئی وہ یہ تھی کہ ان کا اگر کوئی ایک شخص صرف ایک چھپی ہوئی صداقت قوم کے سامنے پیش کرتا ہے ...... تو وہ اس کو سر پر اٹھا لیتے ہیں کیوں کہ ساری قوم نے مل کر آگے بڑھنا ہے ۔ اگر ہر سال کسی قوم کے دس ہزار آدمی (دس کروڑ میں سے) ایک نئی چیز اپنی قوم کو دیتے ہیں تو اس قوم کے پاس دس ہزار نئے علوم کا خزانہ جمع ہو گیا ۔ وہ اس حقیقت کو سمجھتے تھے ۔ ان کی آنکھ ان فقروں کی طرف ، ان عبارتوں کی طرف نہیں جاتی تھی پڑھتے وقت جو وہ دہرا رہے تھے پہلوں سے حاصل کردہ علوم کے متعلق ۔ صرف وہ ایک نئی بات جو انہوں نے کہی ہوتی ۔ اور ان کی وضاحت کی ہوتی ۔ اس کو وہ لیتے تھے اور ان کو وہ سروں پر بٹھا لیتے تھے ۔ کہتے تھے بڑے خادم ہیں یہ ۔ اگر آپ کوشش کریں تو ساری کمزوریوں کے باوجود ہمارے اخبار اور رسالے ایک بات تو ضرور آپ کو بتا دیں گے ہر موضوع پر جو آپ سمجھتے ہوں گے کہ آپ کو اس سے پہلے معلوم نہیں تھی یا اگر معلوم تھی تو اسے آپ بھلا چکے تھے ۔ یہ بھی بڑا فائدہ ہے ۔ اگر آپ آٹھ دس رسالے جو چھپتے ہیں ان کو پڑھیں ماہانہ جو ہیں تو ایک سو بیس باتیں آپ کو مل گئیں اور روزنامہ الفضل جو چھپتا ہے اس میں سے ایک بات اگر آپ کو ایسی ملے جو آپ کی زندگی میں حسن پیدا کرنے والی ثابت ہو آئندہ تو سال میں شائد ۳۶۰ ...... باتیں مل گئیں ۔

لوگ کہہ دیتے ہیں الفضل کا ہر مضمون اعلیٰ پایہ کا ہونا چاہیئے ۔ میں بھی کہتا ہوں ، الفضل کا ہر مضمون اعلیٰ پایہ کا ہونا چاہیئے ۔ وہ کہتے ہیں (بعض لوگ) کہ اگر الفضل کا ہر مضمون اعلیٰ پایہ کا نہیں ہوگا تو اس کو لے کے پڑھنے کی کیا ضرورت ۔ میں کہتا ہوں کہ اگر الفضل کا ایک مضمون بھی اعلیٰ پایہ کا ہے تو اسے لے کے اسے پڑھنے کی ضرورت ہے ۔ میں اس سے بھی آگے جاتا ہوں میں کہتا ہوں اگر الفضل میں ایک ایسا مضمون ہے جس میں ایک بات ایسی لکھی ہے جو آپ کو فائدہ پہنچانے والی ہے تو اس فائدہ کو ضائع نہ کریں آپ ، اگر آپ نے بحیثیت قوم ترقی کرنی ہے ۔"

(الفضل خطبہ نمبر ۲۴ فروری ۱۹۸۰ء صـ۲ ، صـ۳)

گناہ ایک زہر ہے اسے مت کھاؤ (حضرت بانی سلسلہ)

مرچ کی بیماری اور علاج

مرچ اپنی خصوصیات کی وجہ سے ایک اہم فصل ہے ۔ ہر گھر میں سالن کی تیاری میں استعمال کی جاتی ہے ۔ جو کھانے کو لذیذ اور پسندیدہ بناتی ہے ۔ سبز مرچ کو بطور سلاد کے بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس میں حیاتین "ج" کی سب سے زیادہ مقدار پائی جاتی ہے ۔ علاوہ ازیں حیاتین "الف" اور "ب" بھی کافی مقدار میں ہوتی ہے ۔ آجکل یہ ایک نقد آور فصل ہے ۔ اور بڑی منافع بخش ہے ۔ اس لئے اس کی کاشت پر توجہ دی جا رہی ہے ۔ گذشتہ ایک دو سال سے مرچ کو ایک قسم کی بیماری کا حملہ ہوتا ہے ۔ جو بڑا نقصان کر دیتی ہے ۔ بعض کاشتکاروں کی تو تمام فصل ضائع ہو گئی تھی ۔ لہٰذا کاشتکار احباب کی راہنمائی کے لئے معلومات درج کی جاتی ہیں ۔

مرچ کی فصل کو عموماً مندرجہ ذیل بیماریاں لگتی ہیں ۔

۱۔ جڑوں کا اکھیڑا Rhizoctonia Solani
۲۔ پتوں کے جراثیمی دھبے Xanthomonas Sp.
۳۔ مرچوں کا کوڑھ Colectotrichum
۴۔ مرچوں کا مرجھاؤ Fusarium Sp.
۵ ۔ مرچوں کی وائرسی پھپھوندی ۔

انکے علاوہ گذشتہ سالوں میں ایک نئی بیماری ظاہر ہوئی ہے ۔ جس سے مرچوں کے پودے اچانک مر جاتے ہیں ۔ اس کا پہلا حملہ پنیری اگنے کے چند روز بعد شروع ہو جاتا ہے ۔ اور پودے کی جڑیں اور زمین سے اوپر والا حصہ (تنا) گل جاتا ہے ۔ اور پودے فوری مر جاتے ہیں ۔

دوسرا حملہ اس وقت ہوتا ہے ۔ جب پود کھیت میں منتقل کی جاتی ہے ۔ پانی لگانے کے دو تین روز بعد پودے مرجھانا شروع ہو جاتے ہیں ۔ اور تمام کھیت ختم ہو جاتا ہے ۔ بیمار پودے کا نچلا حصہ متاثر نظر آتا ہے ۔ پتے جھک جاتے ہیں ۔ رنگ بدل جاتا ہے ۔ اور پودا مکمل طور پر مرجھا جاتا ہے ۔ جب پودے کو غور سے دیکھا جائے تو سطح زمین سے دو تین انچ اوپر تک تنے کا رنگ بدلا ہوا نظر آتا ہے ۔ اور جلد بھورا مائل کالا دکھائی دیتا ہے اس لئے اس بیماری کو کالر راٹ (COLLAR ROT) کا نام دیا گیا ہے ۔ یہ بیماری ایک خطرناک پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے ۔ اور جلد تمام فصل کو ختم کر دیتی ہے ۔

اس بیماری کی روک تھام کے لئے ضروری ہے کہ تندرست بیج استعمال کیا جائے ۔ پنیری ایسی زمین میں کاشت کی جائے جو بیماری سے پاک ہو ۔ بیج کاشت کرنے سے پہلے دوائی کپتان (CAPTAN) بحساب ۲ گرام فی کلوگرام بیج استعمال کی جائے ۔ جب پنیری کو کھیت میں منتقل کیا جائے تو اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ پود کو کھیلوں کے اوپر لگائیں جہاں پانی تنے کو کسی صورت نہ چھوئے ۔ کیونکہ اس بیماری کی علامت کے بیج (Zoospore) پانی میں تیر کر پودے کو حملہ آور ہوتے ہیں ۔ اور اس طرح بیماری کھیت میں بیمار پودوں سے تندرست پودوں تک پھیلتی ہے ۔

اگر ہمارے کاشتکار احباب اس احتیاط کو مدنظر رکھیں گے تو فصل بیماری سے محفوظ ہو جائے گی ۔

اللہ تعالیٰ احباب کی مساعی حسنہ میں برکت عطا فرماوے ۔

مرسلہ :۔ نظارت زراعت ۔ ربوہ

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

صدران جماعت سے درخواست ہے کہ ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل ہونے والے مجاہدین تحریک جدید کے نام ۲۵ رمضان المبارک تک دفتر ھذا کو بھجوا دیں ۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات ـــ نون سین

ذہن اور دِل

زندہ تو ہر شخص رہنا چاہتا ہے اور جو لوگ زندگی کا کچھ زیادہ ہی شعور رکھتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ موت کے بعد بھی "زندہ" رہیں۔ یعنی لوگ انہیں یاد رکھیں، انکا ذکر کریں، انکی تعریف کریں، بعض باتوں میں ان کے حوالے دیں۔ (یعنی ان کے حوالے سے بات کریں) ایسے لوگ ادیب بھی ہو سکتے ہیں اور شاعر بھی۔ فلاسفر بھی ہو سکتے ہیں اور موجد بھی۔ لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رفاہِ عامہ کا کام کرنے والے ہوں۔ اگرچہ رفاہ عامہ کا کام کرنیوالوں میں سے بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو اس لئے یہ کام کرتے ہیں کہ وہ موت کے بعد یاد رکھے جائیں۔ بس یہ تو ایک جذبہ ہوتا ہے کہ کسی کی بھلائی کا کوئی کام سرانجام دیں، کسی کو کھانا کھلا دیں۔ کسی کو کپڑے بنوا دیں، کسی طالب علم کو اس کے حصول تعلیم میں کوئی مدد مہیا کر دیں۔ کسی بیوہ کے کام آجائیں یا جیسے پہلے کیا کرتے تھے کہ کوئی کنواں بنوا دیں یا سرائے بنوا دیں۔ یہ سب کام ایک جذبے کے تحت کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ ان میں سے ہر کوئی بھی ایسا نہیں ہوتا جسے نام و نمود کا خیال نہ ہو۔

لیکن یہ عجیب بات ہے جب ہم کسی شاعر ادیب یا موجد اور فلاسفر کا ذکر کر رہے ہوتے ہیں تو اسکی یاد تو تازہ کرتے ہیں اس کا حوالہ بھی دیتے ہیں لیکن ہمارے دل میں اس کے لئے کوئی جذبات محبت کے جذبات یا عقیدت کے جذبات پیدا نہیں ہوتے۔ بس اس کا ذکر ہو جاتا ہے، کچھ قہقہے لگ جاتے ہیں کچھ لطف اٹھا لیا جاتا ہے۔

اس کے مقابل کسی ایسے شخص کا نام لیجئے جس نے رفاہِ عامہ کے کام کئے ہوں اور وہ ان کاموں کی وجہ سے جانا جاتا ہو۔ ایسے شخص کے لئے دل میں جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ محبت کے جذبات۔ عقیدت کے جذبات۔ اور شاید اسکی یاد میں آنکھوں میں نمی بھی پیدا ہو جائے۔ اس فرق کو دیکھتے ہوئے کسی نے کہا ہے کہ موت کے بعد زندہ رہنا ہے تو دلوں میں زندہ رہو نہ کہ ذہنوں میں۔ جو لوگ دلوں میں زندہ رہتے ہیں انکے لئے محبت اور عقیدت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک اور بات بھی۔ ہر شخص کے بس میں یہ تو نہیں کہ وہ بڑا شاعر یا ادیب یا موجد یا فلاسفر بن جائے۔ لیکن اس میں کیا شک ہے کہ رفاہِ عامہ کے کاموں میں ہر شخص حصہ لے سکتا ہے۔ نہ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی۔ بس خدمت کی ضرورت ہے۔ خدمت کیجئے اپنی گلی کے لوگوں کی۔ اپنے محلّہ کے لوگوں کی۔ اپنے شہر کے لوگوں کی اور اس سے آگے بڑھنے کی توفیق ملے تو اپنے ملک کے لوگوں کی، یعنی ملک بھر کے لوگوں کی۔ بس ایک جذبے کی ضرورت ہے۔

میں نے دیکھا ایک عورت سبزی کا ایک بھاری بھر کم تھیلا اٹھائے آرہی تھی۔ تھیلا خاصا بوجھل تھا اور وہ ایک طرف کو جھکی جا رہی تھی۔ گلی کا ایک بچہ لپکا اور کہنے لگا خالہ جی لائیے میں یہ تھیلا آپکے گھر تک چھوڑ آتا ہوں۔

لیجئے رفاہِ عامہ کے کام کا آغاز ہو گیا۔ اور اگر یہ بچہ اسی طرح کے کام کرتا رہا تو لوگوں کے دلوں میں گھر کر لے گا۔ لوگ اس کا نام لیں گے اور اس کے لئے دل میں محبت کے جذبات موجیں مارنے لگیں گے۔ پس آیئے ہم کوشش کریں کہ ہم لوگوں کے دلوں میں اتریں اور زندگی میں بھی اور یہاں سے چلے جانے کے بعد بھی لوگوں کے دلوں میں رہیں۔ دلوں میں زندہ رہیں۔

دِل کا حال

اب تو ان لوگوں کو دیکھنے کا کبھی موقع نہیں ملا۔ دہلی میں تھا تو اکثر دیکھتا تھا کہ فٹ پاتھ پر ایک شخص بیٹھا ہے اور ایک پیسے کو گولائی کے بل کھڑا کر کے لوگوں سے کہتا ہے۔ پوچھ کیا پوچھتا ہے۔ دل کی بات بتاؤں گا۔ بس ایک چونی لگے گی۔ ان دنوں چونی بھی خاصی رقم سمجھی جاتی تھی۔ لوگ اس کے گرد کھڑے ہو جاتے تھے کچھ دیر تو پیسے کی طرف دیکھتے رہتے پھر ان میں سے کوئی ایک چونی اس کے آگے رکھ کے کہتا "بتا میرے دل کا حال بتا۔ میں کیا سوچ رہا ہوں" اور وہ شخص اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے ذرا گھور کے دیکھتا اور کہتا تیری مراد بر آئے گی اور اسے کوئی بات بتاتا کہ تو یہ سوچ رہا ہے یا وہ سوچ رہا ہے۔ پوچھنے والا مسکراتا اور چل دیتا۔ اسی طرح پھر کسی اور کی باری آجاتی۔

ایک دن میرے ماموں حضرت مولوی ابو البشارت عبد الغفور صاحب اس کے پاس سے گذرے۔ کچھ لوگ جمع تھے وہ بھی ٹھہر گئے۔ اور لوگوں کو یہ سمجھانے کے لئے کہ ایسے لوگ درحقیقت کچھ بھی نہیں جانتے۔ فریب کا ایک فن ہے جس سے یہ روزی کماتے ہیں۔ آپ نے ایک چونی اس کے آگے رکھی اور کہا بتا میں اس وقت کیا سوچ رہا ہوں۔ پہلے تو وہ شخص گھبرایا پھر حضرت مولوی صاحب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے اور کسی قدر گھور کے کہنے لگا آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ گھر جاتے تک نماز کا وقت رہے گا یا نہیں۔ دیر تو نہیں ہو جائے گی۔ اس نے سمجھا مولوی آدمی ہے نماز کے سوا اور کیا سوچے گا۔ اسے کیا معلوم کہ مولوی آدمی بھی کبھی کبھی ضرورت کے مطابق نماز کے علاوہ بھی کچھ باتیں سوچ لیتے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب کہنے لگے بالکل غلط۔ میں تو یہ سوچ رہا تھا کہ تم کتنے بیوقوف ہو جو یہاں بیٹھے ہو۔ وہ شخص جلدی سے بولا۔ میاں جاؤ اپنی راہ لو۔ فقیروں کو تنگ کر کے تمہیں کیا ملے گا۔

ادھر وہ یہ کہہ رہا تھا اور ادھر تمام لوگ قہقہہ لگاتے ہوئے حضرت مولوی صاحب کو داد دیتے ہوئے زور سے چلائے۔ یہ فقیر اسی تنور سے روٹی لگوایا (یا خریدا) کرتا تھا۔ جہاں سے میں لگوایا کرتا تھا۔ ہر شام میں اسے دیکھتا کہ اچھا خاصا پراٹھا لگواتا تھا۔ اس کمائی سے جو وہ سڑک پر بیٹھ کر حاصل کرتا تھا۔ یہ ترکمان دروازے کی بات ہے۔ بات تو ویسے کسی اور جگہ کی بھی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ بڑے شہروں میں تو بڑی تعداد میں مل جایا کرتے تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۶۹۳۲:۔ میں رسول بیگم بیوہ عنایت اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۷ ر ب لوکے ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴.۱۰.۸۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) طلائی چوڑیاں وزنی ۳ تولہ مالیتی -/۱۰،۰۰۰ روپے (۲) حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے (۳) سلائی مشین مالیتی -/۸۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ رسول بیگم بیوہ عنایت اللہ صاحب چک ۲۷ R-B لوکے ۵/P خاص ضلع فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر۱۔ بشیر احمد علی۔ گواہ شد نمبر۲۔ طاہر نسیم۔

مسل نمبر ۲۶۹۳۳:۔ میں عائشہ بی بی بیوہ اللہ دتا صاحب قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) حق مہر ۲۵-۳۲ (۲) طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی -/۳۴۰۰ روپے (۳) چار کنال زرعی اراضی مالیتی -/۴۰،۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی بیوہ اللہ دتا صاحب چک ۲۳۳ ر ب کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر۱۔ دوست محمد ولد نبی بخش صاحب چک ۲۳۲ ر ب باوے والا ضلع فیصل آباد۔ گواہ شد نمبر۲۔ ناصر احمد صاحب ولد الطاف حسین صاحب چک ۲۳۲ ر ب ضلع فیصل آباد

اپنے اموال کو بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کر کے اس سے بے انتہا فضل حاصل کریں۔

(ناظر مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

صدران جماعت سیکرٹریان مال وقفِ جدید

احمدیت کی نئی صدی کا پہلا رمضان المبارک ہے اور احباب جماعت بڑے چھوٹے مرد عورتیں سبھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کی برکات اپنے دامن میں سمیٹ رہے ہوں گے۔

خاکسار آپ کو وقفِ جدید کی مالی قربانی کی برکتوں کے حصول کے لئے درخواست کرتا ہے کہ احباب جماعت کو تحریک فرماویں کہ وہ اپنا اور اپنے اہل وعیال کا چندہ وقفِ جدید سو فیصد ادا کر کے اپنے پیارے امام کی خصوصی دعائیں حاصل کریں۔

جو احباب اور جماعتیں اپنا سو فیصد چندہ وقفِ جدید ادا فرماویں گے ان کے نام حضورِ انور کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کے لئے ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں بھجوائے جائیں گے۔

کوشش فرمائیں کہ احباب جماعت اپنا چندہ ۲۲ رمضان المبارک سے قبل ہی ادا فرمادیں اور ان کے نام ۲۲ رمضان المبارک تک مرکز میں پہنچ جاویں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

خبریں

★ خصوصی پرمٹوں پر اخباری کاغذ کی درآمد کا نظام ختم کر دیا گیا۔ فی میٹرک ٹن تین ہزار روپے ڈیوٹی عائد کر دی گئی۔ حکومت کا مؤقف یہ ہے کہ اس فیصلہ سے کاغذ کی قیمت جو بلیک مارکیٹ میں چل رہی ہے اس میں بہت کمی ہو جائے گی جس کے نتیجہ میں اخبارات پر واضح اثرات مرتب ہونگے اور ملک میں صحت مند صحافت کو فروغ ملے گا نیز اس فیصلے سے طلباء کیلئے نصابی کتابوں اور کاپیوں کی قیمت بھی کم ہو جائے گی۔

★ آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن پنجاب کے اعلان کے مطابق ملک بھر کے بائیس لاکھ کلرک بھی اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کریں گے۔

★ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس میں زیر کاشت رقبے پر پیاز، آلوؤں، مرچوں، ٹماٹر اور دالوں کی پیداوار میں اضافے کے لئے متعدد سفارشات کی منظوری دی۔ کمیٹی نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ حکومت کے متعدد اقدامات کے باعث اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی واقعہ ہوئی ہے۔

★ افغان مجاہدین نے کابل حکومت کی طرف سے پانچ صوبوں میں جنگ بندی کی پیش کش کو مسترد کرنے کے بعد گذشتہ روز کابل پر دو بارہ میزائل پھینکے۔ ایک شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

★ بی بی سی کا عملہ اپنی تنخواہوں میں ۱۵ فیصد اضافے کے مطالبہ کے حق میں ۲۴ گھنٹے کی ہڑتال کرے گا۔ اس ہڑتال سے خبریں، کھیلوں کے پروگرام اور دیگر براہ راست پروگرام متاثر ہوں گے۔ اس ہڑتال میں پینتیس ۳۵ ہزار کے عملے میں سے اٹھارہ ہزار ملازمین حصہ لیں گے۔

★ افغانستان کے وزیر دفاع مسٹر شاہنواز طلائی نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے فوجی مشیروں کے بڑے گروپ مجاہدین کے دستوں میں شامل ہو کر جنگ میں شریک ہیں۔ انہوں نے دھمکی دی کہ پاکستان کی سرزمین پر بھی میزائل برسائے جا سکتے ہیں۔

★ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز فیڈریشن کے اعلان کے بعد آج صوبے میں مختلف شہروں کے درمیان پرائیویٹ بسوں کی آمد و رفت پوری طرح بحال ہو گئی ہے

یومِ پاکستان پر تعلیم الاسلام کالج میں دلچسپ کوئز پروگرام

ربوہ (نامہ نگار) یوم پاکستان ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کے موقع پر گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کالج کوئز سوسائٹی کے زیر اہتمام طلباء کے مابین تحریک پاکستان کے حوالہ سے ایک دلچسپ مقابلہ معلومات منعقد ہوا۔ کمپیئرنگ کے فرائض پروفیسر وقار اصغر صاحب نے سرانجام دیئے۔ اور منصفین پروفیسر عبد الجلیل صاحب اور پروفیسر محمد یونس صاحب تھے۔ محمد اقبال بھٹی فورتھ ایئر اول، غلام محمد فورتھ ائیر دوم اور طاہر محمد فرسٹ ائیر سوئم قرار پائے۔ پہلی دو پوزیشنز کے لئے مقابلہ اتنا سخت تھا کہ چار چار سوالات کا دورانیہ بار بار دہرانا پڑا اور منصفین کو بہت معمولی فرق سے آخری فیصلہ دینا پڑا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر مبارک علی صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اور طلباء کی معلومات کے معیار اور جذبہ مسابقت کو سراہا۔

آخر میں پروفیسر شیخ منور شمیم صاحب انچارج کوئز سوسائٹی نے سب طلباء، اساتذہ اور شرکاء مقابلہ کا شکریہ ادا کیا۔ قومی ترانہ کے ساتھ یہ علمی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدہٗ شرکاء کی چائے سے تواضع کی گئی۔

مکان برائے فروخت

ایک عدد مکان واقع دارالصدر غربی ربوہ، رقبہ ایک کنال، ۴ بیڈ رومز، ڈائننگ ڈرائنگ روم، کچن، دو باتھ روم، اسٹور، پانی میٹھا
رابطہ کیلئے۔ عبد السلام اعوان
12/11 دارالصدر غربی ربوہ فون ۹۲۱

اعلیٰ اور معیاری صابن
پری سوپ
تیار کردہ
کریم سوپ فیکٹری ستیانہ روڈ
فیصل آباد

نئی صدی کی پہلی عید سعید کے مبارک موقع پر
حیدرآبادی فینسی چوڑیوں کا مرکز
کانچ کی سادہ چوڑیاں۔ پارے والی چوڑیاں۔ سلور چوڑیاں۔ گولڈن چوڑیاں۔ پلاسٹک چوڑیاں سٹیل چوڑیاں۔ کڑے اور چھلے دستیاب ہیں
نیز چوڑی سیٹ ہر رنگ میں دستیاب ہیں
شاہد شاپنگ سنٹر
افضل مارکیٹ گولبازار۔ ربوہ
(دوکان گلی کے اندر ہے)

حضرت حکیم نظام جان کے
مشہور دواخانہ پر
حکیم عبد الحمید اعوان
عید کی وجہ سے اس دفعہ ۲، ۳، ۴ مئی کو اقصیٰ چوک ربوہ میں مطب فرمائیں گے۔
خواتین کیلئے معائنہ کا مستقل طور پر انتظام ہے
مینجر مشہور دواخانہ
نزد لیٹر بکس اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر ۹۰۶

ASTHMA COURSE مکمل 60/- مختصر 15/- **دمہ کورس**

INTERNATIONAL NAME		مختصر / مکمل	اردو نام
Diabetes	Course	15/- 80/-	ذیابطیس (شوگر) کورس
Piles	Course	15/- 40/-	بواسیر کورس
Dwarfishness	C	15/-100/-	چھوٹا قد کورس
Eyesight	Course	15/- 75/-	کمزوری نظر کورس
Myopia	Course	15 - 75/-	کمزوری نظر دور کورس
Kidney Stone	Course	150/-	پتھری گردہ کورس
Body Building	Course	45/-	باڈی بلڈنگ کورس
Obesity	Course	15 - 60/-	موٹاپا کورس
Leucoderma	Course	15 - 100 -	پھلبہری کورس
Urination	Course	15 - 40 -	کثرت پیشاب کورس
T.B.	Course	- 50 -	ٹی بی کورس
Hypertension	C	15/- 100/-	ہائی بلڈ پریشر کورس

تفصیلی لٹریچر مفت طلب کریں۔ سٹاکسٹس
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال فون ۲۲۸۱۹۸/۳۱۰۸۱۴
لاہور: کیور ہومیو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر بالمقابل پوسٹ آفس اچھرہ موڑ
لاہور: شیراز میڈیکل اینڈ ہومیو پیتھک سٹور الخیر مارکیٹ نکلسن روڈ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور۔ چوک یتیم خانہ۔ ملتان روڈ
لاہور: خان برادرز میڈیکل سٹور نزد نہر چوک۔ مغل پورہ
لاہور: شبیر میڈیکل سٹور۔ ٹھوکر نیاز بیگ۔ ملتان روڈ
لاہور: ابن سینا میڈیسنز ۲۷۔ لبرٹی مارکیٹ گلبرگ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار،
فیصل آباد: جنرل ہومیو پیتھک سٹور۔ چنیوٹ بازار
ملتان: ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک صدر بازار
گوجرانوالہ: کیور ہومیو میڈیسن سروسز گلی حاجی عبدالعزیز باغبانپورہ
سیالکوٹ: ڈاون ڈرگ ہاؤس۔ ریلوے روڈ
سرگودہا: عابد ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک فیصل بازار
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ربوہ فون 771/606